بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلۃ دروسِ رمضان (16)

سبحان اللہ وبحمدہ کے فضائل

① سمندر کی جھاگ برابر گناہ معاف:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، حُطَّتْ خَطَايَاهُ، وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ)).

”جو شخص ایک دن میں ایک سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھتا ہے، اس کے گناہ ختم کر دیے جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔“

صحیح البخاری: 6405، صحیح مسلم: 2691

② سب سے بہتر عمل:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، مِائَةَ مَرَّةٍ، لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ، إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ)).

”جو شخص صبح اور شام کے وقت ایک سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھتا ہے، قیامت کے دن کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا، سوائے اس کے جس نے اتنا ہی کہا ہو یا اس سے بھی زیادہ کہا ہو۔“

صحیح مسلم: 2692

③ اللہ کے ہاں محبوب ترین کلام:

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِي بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنَّ أَحَبَّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ)).

’’کیا میں تمہیں وہ کلام نہ بتاؤں جو اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے وہ کلام بتا دیجیے جو اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کو سب سے زیادہ محبوب کلام سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ہے۔‘‘

صحیح مسلم: 2731

④ سب سے افضل کلام:

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْكَلَامِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ: ((مَا اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ أَوْ لِعِبَادِهِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ)).

’’رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کون سا کلام سب سے افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کلام جسے اللہ نے اپنے فرشتوں اور اپنے بندوں کے لیے منتخب فرمایا ہے (یعنی:) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ۔‘‘

صحیح مسلم: 2731

⑤ جنت میں کھجور کا درخت:

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ، غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ)).

’’جو شخص سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ پڑھے، اس کے لیے جنت میں ایک کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے۔‘‘

سنن الترمذی: 3464

⑥ اس کے برابر کوئی عمل نہیں ہوگا:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ، مِائَةَ مَرَّةٍ، وَإِذَا أَمْسَى كَذٰلِكَ، لَمْ يُوَافِ أَحَدٌ مِنَ الْخَلَائِقِ بِمِثْلِ مَا وَافَى)).

’’جو شخص صبح کے وقت ایک سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ پڑھے اور شام کے وقت بھی اسی طرح پڑھے، تو قیامت کے دن کوئی مخلوق ایسا عمل لے کر نہیں آئے گی جو اس کے برابر ہو۔‘‘

سنن أبی داود: 5091

⑦ فرشتوں کے لیے منتخب کلام:

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَهُ، فَقَالَ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ، أَيُّ الْكَلَامِ أَحَبُّ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: ((مَا اصْطَفَى اللهُ لِمَلَائِكَتِهِ: سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ)).

''سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ کون سا کلام محبوب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کلام جسے اللہ نے اپنے فرشتوں کے لیے منتخب فرمایا ہے: سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ۔''

سنن الترمذی: 3593

⑧ میزانِ عمل میں وزنی دو محبوب کلمے:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ، حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ)).

''دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر تو ہلکے ہیں (یعنی انہیں پڑھنا بہت آسان ہے) لیکن میزانِ عمل میں بہت بھاری ہیں (اور) وہ رحمان کو پیارے بھی بہت ہیں: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ۔''

صحیح البخاری: 7563، صحیح مسلم: 2694

إعداد: حافظ فیض اللہ ناصر   إشراف: حافظ شفیق الرحمن زاہد حفظہ اللہ

الحکمة انٹرنیشنل

...... لاہور ......